www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلور سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA BENGALURU

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

BENGALURU_Pages:8 Rs.5/- Vol:16 Issue: 5878 (یعنی مکمل سچ) • حب الوطنی • فرض شناسی • ایثار 21/ذی الحجہ 1445/جمعہ سال:16 شمارہ نمبر:5878 Friday 28 June 2024

رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے

Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of ڈھلوی

Sana Herbals (P) Ltd

238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)

www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

25 YEARS TRUST AND PURITY

ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ

عام بجٹ ہوگا مستقبل رخی ❑ کشمیر کے انتخابات عالمی پروپیگنڈے کا جواب ❑ پیپر لیک پر قدم اٹھانے کی ضرورت ❑ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ کا خطاب

نئی دہلی، (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کے تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی آئین پر کئی بار حملہ کیا گیا ہے لیکن ایمرجنسی کا نفاذ ہمارے آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹ کے مشترکہ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے منصفانہ ہونے اور جمہوریت کیلئے خطرہ جیسے مسائل پر حکومت کے موقف کو واضح کیا اور کہا کہ حکومت آئین کو عوامی شعور کا محور سمجھتی ہے۔ اسی لیے اس حکومت نے بھی ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کے نفاذ کے بعد بھی کئی بار آئین پر حملہ کیا گیا۔

❖ انسانیت کو بچانے میں ہمارا ملک ہندوستان سب سے آگے

❖ مواصلاتی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری

❖ حکومت ترقی کے عمل میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بنائے گی

❖ مزدوروں کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح

آئین 77 جون سے 21 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی آئین پر براہ راست حملے کا سب سے بڑا اور بےباک قدم تھا۔ پھر پورے ملک میں کرام ہیج گیا۔ لیکن ملک نے ایسی غیر آئینی طاقتوں پر فتح کا مظاہرہ کیا، کیونکہ جمہوری کی روایات ہندوستان کے مرکز میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عام انتخابات کے دوران اپوزیشن نے آئین کے تحفظ کو بڑا ایشو بنایا تھا اور لوک سبھا میں حلف برداری کی تقریب کے دوران اپوزیشن کے کئی ارکان نے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر حلف اٹھایا۔ محترمہ مرمو آئینی عہدہ پر فائز ہونے والی پہلی قبائلی خاتون ہیں، جنہوں نے ایمرجنسی کو ہندوستانی جمہوریت پر ایک بڑا حملہ قرار دیا ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ نے بھی عوامی فورم میں 1975 کی ایمرجنسی کو ایک بڑا آئینی بحران قرار دیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ہندوستان بطور جمہوریہ 75 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا آئین پچھلی دہائیوں میں ہر چیلنج اور ہر امتحان کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ جب آئین بن رہا تھا، تب بھی دنیا میں ایسی طاقتیں تھیں، جو ہندوستان کو ناکام بنانا چاہتی تھیں۔ حکومت آئین کو محض طرز حکمرانی کا ذریعہ نہیں سمجھتی، بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں کہ ہمارے آئین کو عوامی شعور کا حصہ بنایا جائے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے میری حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے انسانی بنیاد پر ترقی کے ہندوستان کے وژن کو بدلتے ہوئے عالمی نظام کے دور میں دنیا کیلئے ایک نیا اعتماد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان آفات میں انسانیت کے تحفظ میں مدد کرے گا۔ یورپ تک یہ کنکٹی ویٹی بڑھا کر 21 ویں صدی کے خطرات کو تبدیل کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کی اس تیسری دہائی میں عالمی نظام ایک نئی شکل اختیار کر رہا ہے۔ میری حکومت کی کوششوں سے آج ہندوستان ایک عالمی بھائی کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اپنے انسانیت پر مبنی نقطہ نظر کی وجہ سے ہندوستان آج کسی بھی بحران میں پہلا جواب دینے والا اور گلوبل ساتھی کی بلند آواز بن گیا ہے۔ کورونا کا بڑا بحران ہو، نرٹرل جیسا کوئی سانحہ ہو یا جنگی حالات، ہندوستان انسانیت کو بچانے کی سب سے آگے رہا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ہم ہندوستان کے بارے میں دنیا کا نظریہ کس طرح بدل گیا ہے۔ ہندوستان نے اپنی G-20 صدارت کے دوران بھی دنیا کو کئی مسائل پر متحد کیا۔ یہ ہندوستان کی صدارت کے دوران ہی ہوا، جب افریقی یونین کو G-20 کا مستقل رکن بنایا گیا تھا۔ اس سے افریقی براعظم کے ساتھ ساتھ پورے گلوبل ساؤتھ کے اعتماد کو تقویت ملی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پڑوسی پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ 9 جون کو یونین کیبنٹ آف منسٹرز کی تقریب حلف برداری میں سات ممالک کے رہنماؤں کی شرکت حکومت کی اس ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس کے جذبے کے ساتھ، ہندوستانی، عالمی اکمل نظیف کے ممالک کے ساتھ بھی تعاون بڑھا رہا ہے۔ مشرقی ایشیا ہو یا مغربی ایشیا اور یورپ، میری حکومت رابطے پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ ہندوستان کا وژن ہے، جس نے ہندوستان مشرق وسطی اور یورپ کو اقتصادی راہداری کی شکل دینا شروع کر دیا ہے۔ یہ راہداری 21 ویں صدی کے سب سے بڑے کمرشل کنیکٹیویٹی میں سے ایک ثابت ہوگی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر کے لوگوں کی بے مثال شرکت نے جموں و کشمیر کے بارے میں جاری سب نے تجربہ کیا ہے کہ انہی میں منعقدہ G-7 سربراہی اجلاس میں ہندوستان کے بارے میں دنیا کا نظریہ کس طرح بدل گیا ہے۔ ہندوستان نے اپنی G-20 صدارت کے دوران بھی دنیا کو کئی مسائل پر متحد کیا۔ یہ ہندوستان کی صدارت کے دوران ہی ہوا، جب افریقی یونین کو G-20 کا مستقل رکن بنایا گیا تھا۔ اس سے افریقی براعظم کے ساتھ ساتھ پورے گلوبل ساؤتھ کے اعتماد کو تقویت ملی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پڑوسی پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ 9 جون کو یونین کیبنٹ آف منسٹرز کی تقریب حلف برداری میں سات ممالک کے رہنماؤں کی شرکت حکومت کی اس ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس کے جذبے کے ساتھ، ہندوستانی، عالمی اکمل نظیف کے ممالک کے ساتھ بھی تعاون بڑھا رہا ہے۔ مشرقی ایشیا ہو یا مغربی ایشیا اور یورپ، میری حکومت رابطے پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ ہندوستان کا وژن ہے، جس نے ہندوستان مشرق وسطی اور یورپ کو اقتصادی راہداری کی شکل دینا شروع کر دیا ہے۔ یہ راہداری 21 ویں صدی کے سب سے بڑے کمرشل کنیکٹیویٹی میں سے ایک ثابت ہوگی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر کے لوگوں کی بے مثال شرکت نے جموں و کشمیر کے بارے میں جاری عالمی پروپیگنڈہ مہم کا مناسب جواب دیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے شروع میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کی کامیابی کا ذکر کیا۔ اس تناظر میں انہوں نے وادی کشمیر میں ووٹنگ کے نئے ریکارڈ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں ووٹنگ کا کئی دہائیوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے اور وہاں کے لوگوں نے جموں و کشمیر کے بارے میں دنیا میں پھیلائے جانے والے پروپیگنڈے کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ صدر نے کہا کہ وادی کشمیر میں گزشتہ چار دہائیوں میں ہم نے بندوق، بزنطاق اور تشدد کے درمیان صرف گم رن آؤٹ دیکھا ہے۔ ہندوستان کے دشمن اسے جموں و کشمیر کی رائے سمجھ کر عالمی فورم پر پروپیگنڈہ کرتے رہے لیکن اس بار وادی کشمیر نے ملک اور دنیا کی ہر ایسی

❖ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری رہے گا

❖ انتخابی نتائج سرکار کی خدمات اور گڈ گورننس پر عوام کی مہر

❖ ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہونے کیلئے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر حکومت کا زور

❖ 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے ہندوستان

طاقت کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔

دروپدی مرمو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کو مودی حکومت کی 10 سال کی خدمات اور گڈ گورننس کی مہر قرار دیا اور اراکین پارلیمنٹ سے ہم وطنوں کی خواہشات کی تکمیل کیلئے کام کرنے کی اپیل کی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا چرچا ہو رہا ہے۔ ملک کے عوام نے مسلسل تیسری بار مستحکم اور واضح اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی ہے۔ ملک میں 6 دہائیوں کے بعد ایسا ہوا ہے کہ کوئی حکومت مسلسل تیسری بار ایکشن جیت کر واپس آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب ہندوستان کے لوگوں کی خواہشات بلند ترین سطح پر ہیں، لوگوں نے مسلسل تیسری بار میری حکومت پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

(بقیہ صفحہ 3 پر)

اسرو جاسوسی کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل

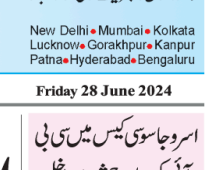

تروانت پورم، (ایجنسیاں)

سی بی آئی نے 1994 کے 30 سال پرانے اسرو جاسوسی کیس میں خلائی سائنسداں نامبی نارائن کو مبینہ طور پر پھنسانے کے سلسلے میں لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق تروانت پورم کی ایک عدالت میں داخل کی گئی اس چارج شیٹ میں کیرالہ کے سابق ڈی جی پی سی ایس 5 افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت کے سابق ڈی جی پی جی ہیمتھیم سابق ڈپٹی ڈائرکٹر آئی بی آر پی شری کمار سابق اسپکٹر ایس وجین، ڈی ایس پی کے جوشوا اور پی ایس رے پوکش کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ میں مجرمانہ سازش (120-بی)، کسی کو جھوٹی دستاویز کے ساتھ پھنسانا (167)، جھوٹے ثبوت جاری کرنا یا گڑھنا (193)، رضا کارانہ طور پر تکلیف پہنچانا (323) اور کسی کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کرنا (چارج شیٹ سیکشن 330 وغیرہ کے تحت دائر کی گئی تھی۔ سی بی 2021 میں، سپریم کورٹ کی ہدایت پر سی بی آئی نے کیرالہ کے ان سابق پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا، جنہوں نے نامبی نارائن کو پھنسایا تھا۔ سپریم کورٹ نے جسٹس (ریٹائرڈ) ڈی کے جین کی قیادت والی انکوائری کمیٹی کی رپورٹ پیش کی تھی جو کیرالہ کے ہائی کورٹ کے سابق جج رہے ہیں۔ اس سے قبل 15 اپریل 2021 کو اپنے فیصلے میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ 1994 کے جاسوسی کیس میں سزا یافتہ پولیس افسران کے کردار کے بارے میں ایک الگ ہائی کمیٹی کی رپورٹ سی بی آئی کو سونپ دی جائے۔ مالدیپ کی شہری رشیدہ کو اسرو کے سائنسداں کے ساتھ جاسوسی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد دہلی اور تروانت پورم میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس گرفتاری کے بعد اکتوبر 1994 میں کیرالہ پولیس نے 2 کیس درج کیے تھے۔ رشیدہ پر پاکستان کو فروخت کرنے کیلئے اسرو کے راکٹ انجن کی خفیہ ڈرائنگ حاصل کرنے کا الزام تھا۔

مختصر خبریں

بہار میں دوسری جگہ کا مال برداشت نہیں: اشوٹی

پٹنہ، (ایجنسیاں)، لوک سبھا انتخابات 2024 میں نکت نہ ملنے پر بہار بی جے پی کے سینئر لیڈر اشوٹی کمار چوبے کے صبر کا پیمانہ آخر کار ٹوٹ گیا۔ اشوٹی چوبے نے بہار بی جے پی کے ریاستی صدر اور اتحادی پارٹنر نتیش کمار کے خلاف محاذ کھول دیا۔ اشوٹی چوبے کے ایک بیان نے بہار سے لے کر دہلی تک سیاسی ہلچل مچا دی۔ سمراٹ چودھری کا نام لئے بغیر انہوں نے کہا کہ دوسری جگہوں سے درآمد شدہ مال مطلوب نہیں ہے۔ اشوٹی چوبے نے کہا کہ بہار میں بی جے پی کی قیادت میں ہی پارٹی کا صدر بنایا جانا چاہئے۔ یہ بات میں نے پارٹی کو بھی بتائی ہے۔ بی جے پی کو پوری اکثریت کے ساتھ تنہا آنا چاہئے اور اپنے اتحادیوں کے ساتھ سرکار بنانا چاہئے۔ اشوٹی کمار نے کہا کہ ہم نتیش کمار کے ساتھ تھے اور چل رہے ہیں۔ نتیش کمار کے ساتھ ہی آگے بڑھیں گے۔ وزیر اعلیٰ کون ہوگا یہ انتخابات کے بعد طے کیا جائے گا اور اس کا فیصلہ پارٹی اور مرکز کی قیادت کرے گی۔ نتین بہار میں بی جے پی کو اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑنا چاہئے۔ بہار بی جے پی کے سربراہ سمراٹ چودھری کا نام لئے بغیر اشوٹی نے کہا کہ پارٹی میں دوسری جگہوں سے درآمد شدہ مال برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم شیاما پرساد مکھرجی، ہال، اٹوانی اور جوشی کے اصولوں کو کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔

بہار میں پھر پل گرا ❑ 10 دنوں میں چوتھا واقعہ

کشن گنج، (ایجنسیاں)، بہار میں پلوں کے گرنے کے سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ایک اور پل گرنے کا یہ چوتھا واقعہ ہے۔ ارریہ، سیوان اور سوپول کے بعد کشن گنج ضلع میں بھی پل گر گیا۔ ماسوں کی آمد کے ساتھ ہی بہار میں پلوں اور نالوں پر بنائے گئے پل گرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ جمعرات کو کشن گنج ضلع میں ایک 13 سال پرانا پل گر گیا۔ یہ پل جنف منسٹر رورل روڈ اسکیم کے تحت بنایا گیا تھا، جس سے آس پاس کے گاؤں کے 40 ہزار لوگوں کا آنا جانا تھا۔ یہ پل سیلابی پانی میں بہہ گیا جس کی وجہ سے گاؤں کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ بارش کے باعث ندی میں پانی کی سطح بڑھ گی، جس سے پل کا ایک ستون ٹوٹ گیا اور پورا پل پانی میں دھنس گیا۔

اڈوانی کی حالت بہتر ❑ ایمس سے ڈسچارج

نئی دہلی، (ایجنسیاں)، سابق نائب وزیر اعظم اور بی جے پی کے سینئر لیڈر ال کرشن اڈوانی کو ان کی خراب صحت کی وجہ سے کل رات دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا تھا اور آج انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ممتاز اڈوانی (96) کو پیشاب کے دوران جلن کی شکایت کے بعد بدھ کی رات تقریباً 11 بجے ایمس لے جایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایمس کے ڈاکٹر پکر یہ رہنما کی بارگی سے نگرانی کر رہے تھے اور ان کی حالت بہتر ہوئی اور وہ اسپتال سے ڈسچارج ہو کر گھر واپس آگئے۔ مسٹر اڈوانی کافی عرصے سے بڑھاپے سے متعلق صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اور انہوں نے عوامی تقریب میں جانا چھوڑ دیا ہے۔ عام طور پر ڈاکٹر ان کا گھر پر معائنہ کرتے ہیں، لیکن کل رات یورین انفیکشن کی شکایت کے بعد انہیں ایمس لے جایا گیا تھا۔

ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے ❑ انتخابی نتائج سے ظاہر

نئی وزارتی کونسل پرانی کی نقل ❑ پرانے طاقتور آج بھی طاقتور: امرتیہ سین

کولکاتا، (ایجنسیاں)

نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے کہا ہے کہ ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے۔ امریکہ سے کولکاتا پہنچے امرتیہ سین نے نئے نظام کے تحت لوگوں کو بغیر ساعت جیل میں قید کئے جانے پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ امرتیہ سین نے نتیجاتی سیاحتی چند برس بین الاقوامی اپنی رپورٹ پر ایک بنگالی نیوز چینل سے کہا کہ ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے، یہ بہت انتخابی نتائج سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ ہر انتخاب کے بعد تجدید کی امید کرتے ہیں۔ پہلے (بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے دوران) جو کچھ ہوا، مشتاق لوگوں کو بغیر ساعت کے سلاخوں کے پیچھے ڈالا اور امرتیہ مرغیر کے درمیان ضلع کوچ بہار میں وہ اب بھی جاری ہے، اسے روکنا ہوگا۔ باہر اقتصادیات کے ذریعہ کہا کہ سیاسی طور پر آزادانہ خیالات کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب تک ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اس کا آئین بھی سیکولر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سمجھنے نہیں لگتا کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر میں بدلنے کی سوچ صحیح ہے۔ امرتیہ سین کا کہنا ہے کہ نئی وزارت کونسل سابقہ وزارت کونسل کی نقل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزرا کے اب بھی وہی قلمدان ہیں۔ معمولی پھیر بدل کے باوجود، سیاسی طور پر طاقت ور لوگ آج بھی طاقت ور ہیں۔

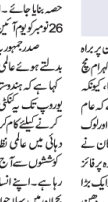

امرتیہ سین نے یاد دلایا کہ جب ان کا بچپن تھا اور ہندوستان میں برطانوی راج تھا تو لوگوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے سب سے چچا اور چچازاد دوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ بہت امید تھی کہ ہندوستان اس سے آزاد ہو جائے گا۔ یہ سلسلہ سابق حکومتوں میں بھی بند نہیں ہوا اور کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن موجودہ حکومت کے تحت یہ زیادہ رائج ہے۔ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے باوجود فیض آباد لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے ہارنے پر سین نے کہا کہ ملک کی اصل شناخت کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر اتنا بہتر خرچ کر کے بنایا گیا تھا۔ ہندوستان کو ایک 'ہندو راشٹر' کے طور پر پیش کرنا، جو ہمارا تاریخی ورثہ، رابندر ناتھ ٹیگور اور بیتا جی سبھاش چندر بوس کے ملک میں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ ہندوستان کی اصل شناخت کو نظر انداز کرنے کی کوشش ہے اور اسے بدلنا ہوگا۔ سین نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، پرائمری ایجوکیشن اور پرائمری ہیلتھ کیئر جیسے شعبوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

❖ جب تک ہندوستان سیکولر ہے، اس کا آئین بھی سیکولر

صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا تبیں بھی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سم امدادی قیمت (ایم ایس پی)، منی پور میں تشدد، ریل حادثات کو کوئی ترجیح نہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام نے ان کے (400 پار کرنے کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد و شمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ مانے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا بتاتا کر رہے ہیں، جیسے کچھ نہیں بدلا، گویا کچھ یہ کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی مانگی تھی۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں

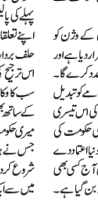

تفصیل جواب دوں گا، لیکن پہلی نظر میں کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ایوان کی اسی اذان کھوٹا کے جواب نہیں کیا جائے گا۔ پچھلے 5 برسوں میں این ڈی اے کے ذریعے کرائے گئے 66 بھرتی امتحانات میں سے 7 اذکم 12 پیپر لیک ہوئے اور دھاندلی ہوئی، جس سے 75 لاکھ سے زیادہ نوجوان متاثر ہوئے۔ مودی حکومت صرف یہ کہہ کر اپنے احتساب سے نہیں بھاگ سکتی کہ اسے 'پارٹی سیاست سے اوپر اٹھنا' چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

ملک پانچویں بڑی معیشت، تو کسان پریشان کیوں؟: اکھلیش

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

اپنی تقریر میں صدر جمہوریہ نے ملک کی معیشت کی ترقی کا ذکر کیا، جس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب حکومت پوری کرتی ہے کہ یہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گی، تو کسان کیوں پریشان ہیں؟ نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ملک میں اتنی مہنگائی کیوں ہے۔

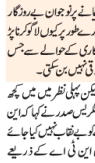

انہوں نے کہا کہ دنیا کی پانچویں معیشت بننے کی جو کہانی سنائی جا رہی ہے کیا ہمارا کسان بھی اسی طرح خوش ہو گیا ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو اتنے بڑے پیمانے پر نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ان کے پاس کوئی کیوں نہیں ہے؟ پھر آئی وی جیسا منصوبہ آدھے ادھورے طور پر کیوں لاگو کر کے پڑ رہا ہے؟ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے سوال کیا کہ مہنگائی اتنی کیوں ہے؟ سرمایہ کاری کے حوالے سے جس طرح بڑے خواب دکھائے گئے، سرمایہ کاری کہاں ہے؟ چند لوگوں کی ترقی ملک کی ترقی نہیں بن سکتی۔

جملوں اور جھوٹ سے بھری ہے سرکاری اسکرپٹ؟: مہوا

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

اپوزیشن نے ایوان میں ایمرجنسی کے حوالے سے مسلسل بیانات پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ٹی ایم سی ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کا کہنا ہے کہ صدر نے اپنے خطاب میں مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ اسکرپٹ کو پڑھا۔ موئترا نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کو یہ احساس نہیں ہے کہ ان کے پاس اکثریت نہیں ہے۔ بی جے پی ایم ایل کے ممبر پارلیمنٹ سدھا پرساد نے کہا کہ صدر کے خطاب کو سن کر ایسا لگا جیسے وہ بی جے پی کو مکمل اکثریت والی حکومت کہہ رہی ہوں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ مخلوط سرکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کو منی پور کے حالات کے بارے میں بات کرنی چاہیے تھی، کیونکہ منی پور کے حالات بہت خراب ہو چکے ہیں۔ منی پور کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے سدھا پرساد نے کہا کہ 1995 کی ایمرجنسی کا اعلان پہلے ہی کر دیا گیا تھا لیکن یہ ایک غیر علانیہ ایمرجنسی ہے۔ سکھرا جماعت کے رہنما بارابنکی سے ایمرجنسی کی بات کر رہے ہیں۔ لیکن اس وقت ملک کو اس سے بھی بڑی ایمرجنسی کا سامنا ہے۔

اس کی ذمہ داری مودی حکومت کے وزیر تعلیم کو لینا ہوگی۔ ملک کا ہر دوسرا نوجوان بے روزگار ہے اور بے روزگاری دور کرنے کی کوئی خبر یا تسی تقریر میں سامنے نہیں آئی۔ مسئلہ صرف بات چیت سے حل نہیں ہو سکتا، اس کیلئے فیصلہ کن اقدامات کرنے ہوں گے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی پوری تقریر میں ملک کو درپیش 15 اہم مسائل کا ایک بھی ذکر نہیں ہے۔ کرتو دو مہنگائی کی وجہ سے روزمرہ کی اشیائے خوردونوش کی قیمتیں دن دگنی اور رات چوگنی بڑھ گئی ہیں۔ خوراک کی مہنگائی 4 سے 8.5 فیصد سے زائد رہی۔ آٹا، دالیں، ٹماٹر، پیاز، دودھ، ہر چیز کی قیمتیں آسمان پر ہیں۔ ملک میں گھریلو بچت 50 برسوں میں اپنی کم ترین سطح پر ہے۔ لیکن پورے خطاب سے مہنگائی کا لفظ غائب ہے۔

ہریانہ میں ایک مرتبہ پھر کسانوں کی احتجاج کی تیاری

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں)، سنیکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) نے گزشتہ روز دعویٰ کیا کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت اپنی کسان مخالف پالیسیوں کو تبدیل نہیں کرتی ہے تو اسے ہریانہ اور مہاراشٹر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں کسانوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ تعمیر میں ہریانہ میں قومی سطح کے کسانوں کی ریلی کا انعقاد کیا جائے گا جس میں 20 سے زیادہ ریاستوں کے ایک لاکھ سے زیادہ کسان شرکت کریں گے۔

نیٹ ہی نہیں سرکاری بھرتی کے امتحانات میں بھی دھاندلی: مہاراشٹر پولیس

پٹنہ / ممبئی، (ایجنسیاں)

این ای ای ٹی پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی نے جمعرات کو 2 ملزمان منیش پرکاش اور آشوتوش کو پٹنہ سے گرفتار کیا۔ ان دونوں نے رات کیلئے پٹنہ میں لیے اینڈ لرن اسکول بک کرایا تھا۔ اسی اسکول میں 20 سے 25 امیدواروں کو جمع کر کے جوابات رٹائے گئے تھے۔ ادھر مہاراشٹر میں نیٹ پیپر لیک معاملے کی تفتیش کر رہی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزمین نے حکومت کے گریڈی اور گریڈ بی کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کی ہے۔ دراصل لاتور کی پولیس کو ملزمین کے پاس سے نیٹ کے طلبہ کے علاوہ گریڈی اور گریڈ بی کی بھرتی کے امتحان دینے والوں کے بھی ہال ٹکٹ ملے ہیں۔ نیوز ویبسائٹ 'اے بی پی نیوز' کے مطابق نیٹ پیپر لیک کے ملزمین کے پاس برآمد ہونے والے ان دیگر امتحانات سے متعلق دستاویز سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پیپر لیک کے ملزمین صرف میڈیکل داخلہ کے امتحانات میں ہی دھاندلی نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ حکومت کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کر رہے تھے۔ پولیس کو بھی اس بات کا شبہ ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزم گنگا دھر گنڈے اور اس کے ساتھی میڈیکل کے داخلے کے امتحانات کے علاوہ ریاستی حکومت کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بھی مجرمانہ عمل انجام دے رہے تھے۔ لاتور پولیس کی جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملے میں مفرور ملزم گنگا دھر گنڈے نے لیکچرر اور ایجنٹ کے درمیان مشترکہ کڑی ہے۔ مہاراشٹر کی لاتور پولیس کی جانچ سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گنگا دھر بہار کے کچھ لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔ پولیس نے کہا ہے کہ بہار کے جن لوگوں سے گنگا دھر رابطے میں تھا وہ نیٹ کے طالب علم ہیں یا بلیک بیٹ ہیں؟ اس کے بارے میں ابھی تک کوئی پختہ بات سامنے نہیں آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ جانچ کے دوران پولیس کو کچھ واٹس ایپ چیٹس اور ٹیکسٹ ملے ہیں جس سے یہ واضح ہوا کہ گنگا دھر بہار کے کچھ لوگوں سے رابطے میں تھا۔ لاتور پولیس نے ابتدائی جانچ کے دوران ملزمین سے 8 نیٹ طلبا کا ہال ٹکٹ برآمد کیا تھا لیکن گرفتاری کے بعد چار اور ہال ٹکٹ برآمد کئے ہیں۔ پولیس کو کل 12 ہال ٹکٹ ملزمین کے دو ایپس چیٹ میں ملے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے کہا کہ ملزمین کے پاس سے گریڈی اور بی کے طالب علم یا بلیک بیٹ ہیں؟ اس کے بارے میں ابھی تک کوئی پختہ بات سامنے نہیں آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ جانچ کے دوران پولیس کو کچھ واٹس ایپ چیٹس اور ٹیکسٹ ملے ہیں جس سے یہ واضح ہوا کہ گنگا دھر بہار کے کچھ لوگوں سے رابطے میں تھا۔ لاتور پولیس نے ابتدائی جانچ کے دوران ملزمین سے 8 نیٹ طلبا کا ہال ٹکٹ برآمد کیا تھا لیکن گرفتاری کے بعد چار اور ہال ٹکٹ برآمد کئے

نیٹ پیپر لیک: بہار پولیس کا پریاگ راج میں چھاپہ

پریاگ راج، (ایجنسیاں)، میڈیکل کالجوں میں داخلے کیلئے ہونے والے نیٹ امتحان کے پیپر لیک کا معاملہ اب یوپی پہنچ چک